فون ۴۴۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز انوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۳ر رمضان ۱۳۹۲ھ، ۲۲ر اخاء ۱۳۵۱ہش، ۲۲ر اکتوبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۴۲

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۱ر اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزاماً دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۲۱ر اخاء - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب انکی صحت و سلامتی کیلئے بھی دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۲۱ر اخاء - کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں سورۃ البقرہ رکوع ۲۳ کی تلاوت فرمائی جس میں اللہ تعالیٰ نے "عبادی" یعنی اپنے بندوں کے لئے رمضان کے احکام اور اسکی برکات کا ذکر فرمایا ہے — حضور نے اس رکوع کی پُر معارف تفسیر کرتے ہوئے عبد کی حقیقت کو واضح فرمایا اور بتایا کہ حقیقی عبد بننے کے لئے جن صلاحیتوں کی اور پھر انکی کامل نشوونما کیلئے جن امور کی ضرورت ہوتی ہے وہ سب اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مہیا فرما دی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھائیں۔ حضور نے فرمایا رمضان کے مبارک مہینہ میں اعمال صالح اور دعاؤں کے ذریعہ قربِ الٰہی حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرو۔ تا آسمان اپنے سب فضلوں اور برکتوں کے دروازے ہمارے لئے کھول دے۔ آمین

مسجد مبارک ربوہ میں رمضان المبارک کا جو خصوصی درس القرآن ہو رہا ہے۔ اس میں اس وقت تک مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف، مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب درس دے چکے ہیں۔ اب محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری درس دے رہے ہیں۔ جمعہ کے روز درس مسجد مبارک کی بجائے مسجد اقصیٰ میں ہوتا ہے۔

میرے والد محترم حضرت مرزا برکت علی صاحب (پنشنر صدر انجمن احمدیہ) گذشتہ ایک سال سے مسلسل بیمار چلے آتے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے ضعف اور کھانسی کی تکلیف زیادہ ہے۔ آنکھوں میں موتیا بھی اتر رہا ہے اور جسمانی کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ رمضان کے مبارک ایام میں دُعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اُن کا مبارک سایہ دیر تک ہمارے سروں پر قائم رکھے۔

میری اُمّی جان محترمہ کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ اُن کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے بھی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار مرزا لطف الرحمٰن
مبلغ سلسلہ احمدیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچے مومن وہی ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور وجود کو کوئی شئے نہیں سمجھتے

خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے مگر اس کی رضا حاصل کرنے کیلئے عجز و انکسار ضروری ہے

"سچے مُوحّد وُہی ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ کے سوا کسی دُوسرے وجود کو کوئی شئے خیال نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ نے مومنوں کی صفت بیان فرمائی ہے لا یخافون لومۃ لائم کہ وُہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں خوف کھاتے اور صرف اپنے مولا کی رضامندی کو مقدم رکھتے ہیں۔

مومن کو صرف خدا تعالیٰ کی رضامندی کی حاجت ہوتی ہے اور اُسی کی اطاعت کو وہ ہر دم مدنظر رکھتا ہے کیونکہ جب اس کا معاملہ خدا سے ہے تو پھر اُسے کسی کے ضرر اور نفع کا کیا خوف ہے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے بالمقابل کسی دوسرے کے وُجود کو دخل دیتا ہے تو ریاء اور عُجب وغیرہ معاصی میں مبتلا ہوتا ہے۔ یاد رکھو کہ یہ دخل وہی ایک زہر ہے اور کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے اوّل جزو لَآ اِلٰہَ میں اس کی بھی نفی ہے کیونکہ جب انسان کسی انسان کی خاطر خدا تعالیٰ کے ایک حکم کی بجا آوری سے قاصر رہتا ہے تو آخر اُسے خدا کی کسی صفت میں شریک کرتا ہے تبھی تو قاصر رہتا ہے۔ اس لئے لَآ اِلٰہَ کہتے وقت اس قسم کے معبودوں کی بھی نفی کرتا ہے۔

ریاء وغیرہ کی مثال ایک چُوہے کی ہے جو کہ اندر ہی اندر اعمال کو کھاتا رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے۔ لیکن اس کی طرف آنے کے لئے عجز ضروری ہے۔ جس قدر انانیت اور بڑائی کا خیال اس کے اندر ہو گا۔ خواہ وہ علم کے لحاظ سے ہو، خواہ ریاست کے لحاظ سے، خواہ مال کے لحاظ سے، خواہ خاندان اور حسب نسب کے لحاظ سے، تو اسی قدر پیچھے رہ جاوے گا۔ اسی لئے بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ سادات میں سے اولیاء کم ہوئے ہیں کیونکہ خاندانی تکبّر کا خیال ان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ قرون اولیٰ کے بعد جب یہ خیال پیدا ہوا، تو یہ لوگ رہ گئے۔

اس قسم کے حجاب انسان کو بے نصیب اور محروم کر دیتے ہیں۔ بہت ہی کم ہیں جو ان سے نجات پاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۱۲، ۱۱۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پبلشر :- مسعود احمد ٭ پرنٹر :- سید عبدالحی ٭ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ ٭

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ماہ اخاء ۱۳۵۱ ھش

حفاظتِ نماز کے سات قرآنی ذرائع

ہم قبل ازیں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک پُر معارف ارشاد کے حوالہ سے اِس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ ایمان انسان کے دل میں داخل ہوکر اُس کی کایا پلٹ دیتا ہے، اُس کی ایک ظاہری علامت یہ ہے کہ ایسا انسان نمازوں کو پورے تعہد اور التزام کے ساتھ ادا کرتا ہے حتّٰی کہ خوف اور بیماری اور فتنہ کی حالتیں اُسے نماز سے روک نہیں سکتیں۔ نمازوں میں اُس کا یہ تعہد اور التزام اس کے حقیقی مومن ہونے کی علامت ہوتا ہے۔ اِسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حقیقی مومنوں کی ایک علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ (المومنون آیت ۱۰) یعنی حقیقی مومن اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔

یہاں طبعاً سوال پیدا ہوتا ہے کہ نمازوں کی حفاظت کا طریق کیا ہے۔ یعنی وُہ کونسی احتیاطیں ہیں جنہیں بروئے کار لاکر مومن اپنی نمازوں کی حفاظت کا فریضہ کامیابی سے بجا لاتے ہیں۔ ان احتیاطوں سے آگاہ ہوئے بغیر عام لوگوں کے لئے نمازوں کو پُورے تعہد اور التزام سے ادا کرنا ممکن نہیں ہے۔ ان احتیاطوں کا اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں مختلف مقامات پر ذکر کیا ہے۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ المومنون کی آیت هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ کی تفسیر کرتے ہوئے ان جملہ احتیاطوں اختصار کے ساتھ یکجائی طور پر بیان کر دیا ہے تاکہ یہ جملہ احتیاطیں بیک وقت سامنے آکر اچھی طرح ذہن نشین ہوجائیں۔ فی الوقت ہم ان احتیاطوں کو خود حضور رضؓ ہی کے الفاظ میں ہدیۂ قارئین کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ان احتیاطوں کو یہاں درج کرنے سے قبل ایک لطیف نکتہ بیان کرنا ضروری ہے جسے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ المومنون کی مذکورہ بالا آیت کے ضمن میں بیان فرمایا ہے۔

وہ لطیف نکتہ یہ ہے کہ اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے نماز کا نہیں بلکہ نمازوں کا ذکر فرمایا ہے یعنی یہ کہ حقیقی مومن اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔ اِس میں یہ لطیف اشارہ پایا جاتا ہے کہ حقیقی مومن صرف فرض نمازوں ہی کی حفاظت نہیں کرتے بلکہ ہر قسم کی نمازوں کی حفاظت میں لگے رہتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ فرض نمازوں کے علاوہ نماز تہجد اور نوافل وغیرہ بھی پورے تعہد اور التزام سے ادا کرتے ہیں اور اِس بارہ میں بھی ہرگز کسی قسم کی غفلت کے مرتکب نہیں ہوتے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حفاظتِ نماز کے سلسلہ میں جمع کا صیغہ استعمال کر کے اِس طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ وہ صرف اپنی ہی نماز کی حفاظت نہیں کرتے بلکہ دُوسروں کی نمازوں کی حفاظت کا بھی خاص خیال رکھتے ہیں۔ چنانچہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"یہاں نماز کا لفظ جمع کی صورت میں آیا ہے۔ پس اِس سے ایک تو اِس طرف اشارہ ہے کہ وہ ہر قسم کی نمازیں یعنی فرائض اور نوافل اچھی طرح ادا کرتے ہیں اور دوسرے اِس میں یہ بتایا گیا ہے کہ وہ اپنی قوم میں سے ہر ایک کی جسمانی عبادت کی حفاظت کرتے ہیں یعنی یہ دیکھتے رہتے ہیں کہ اُن کی اولاد، اُن کی بیوی بال، اُن کے رشتہ دار اور اُن کے ہمسایہ اور اُن کی سب قوم نماز کی پابند ہے یا نہیں۔ کیونکہ جب تک سارے خاندان بلکہ ساری قوم کے اعمال درست نہ ہوں اُسوقت تک انسان کا اپنا عمل بھی خطرہ سے باہر نہیں رہ سکتا۔" (تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اول صفحہ ۱۳۴ و ۱۳۵)

یہ نہایت ہی لطیف نکتہ بیان کرنے کے بعد حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حفاظتِ نماز کے سات طریقوں پر درجہ بدرجہ بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ حضور رضؓ حفاظتِ نماز کے یہ سات طریقے یا درجے بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"(حفاظتِ نماز کا) سب سے پہلا درجہ جس سے اُتر کر اور کوئی درجہ نہیں یہ ہے کہ انسان بالالتزام پانچوں وقت کی نمازیں پڑھے۔ جو مسلمان پانچ وقت کی نمازیں پڑھتا ہے اور اس میں کبھی ناغہ نہیں کرتا وہ ایمان کا سب سے چھوٹا درجہ حاصل کرتا ہے۔ **دوسرا درجہ** نماز کا یہ ہے کہ پانچوں نمازیں وقت پر ادا کی جائیں۔ جب کوئی مسلمان پانچوں نمازیں وقت پر ادا کرتا ہے تو وُہ ایمان کی دُوسری سیڑھی پر قدم رکھ لیتا ہے۔ پھر **تیسرا درجہ** یہ ہے کہ نماز باجماعت ادا کی جائے۔ باجماعت نماز کی ادائیگی سے انسان ایمان کی تیسری سیڑھی پر چڑھ جاتا ہے۔ پھر **چوتھا درجہ** یہ ہے کہ انسان نماز کے مطالب کو سمجھ کر ادا کرے۔ جو شخص ترجمہ نہیں جانتا وہ ترجمہ سیکھ کر نماز پڑھے اور جو ترجمہ جانتا ہو وہ ٹھہر ٹھہر کر نماز کو ادا کرے۔ یہاں تک کہ وہ سمجھ لے کہ مَیں نے نماز کو کما حقہٗ ادا کیا ہے۔ پھر **پانچواں درجہ** نماز کا یہ ہے کہ انسان نماز میں پوری محویت حاصل کرلے اور جس طرح غوطہ زن سمندر میں غوطہ لگاتے ہیں اُسی طرح وہ نماز کے اندر غوطہ مارے یہاں تک کہ وُہ دو میں سے ایک مقام حاصل کرلے۔ یا تو یہ کہ وُہ خدا کو دیکھ رہا ہو، اور یا یہ کہ وہ اِس یقین کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو کہ خدا تعالیٰ اُسے دیکھ رہا ہے۔ ..... اِس کے بعد **چھٹا درجہ** ایمان کا یہ ہے کہ نوافل پڑھے جائیں۔ یہ نوافل پڑھنے والا گویا خدا کے حضور یہ ظاہر کرتا ہے کہ مَیں نے فرائض کو تو ادا کر دیا ہے مگر اِن فرائض سے میری تسلّی نہیں ہوئی۔ اور وُہ کہتا ہے کہ اے خدا! مَیں یہ چاہتا ہوں کہ مَیں اِن فرائض کے اوقات کے علاوہ بھی تیرے دربار میں حاضر ہوا کروں۔ .... **ساتواں درجہ** ایمان کا یہ ہے کہ انسان نہ صرف پانچوں نمازیں اور نوافل ادا کرے بلکہ رات کو بھی تہجد کی نماز پڑھے — یہ وہ سات درجات ہیں جن سے نماز مکمل ہوتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ ۱۳۵، ۱۳۶)

حفاظتِ نماز کے اِن سات طریقوں اور درجوں کو اچھی طرح ذہن نشین کرلینے کے بعد جیسا کہ خود سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آگے چل کر تحریر فرمایا ہے، ان سات درجوں کو پورا کرنا ہر مومن کے لئے ضروری ہے۔ ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ نماز کا پابند ہو۔ ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ نمازوں کو وقت پر ادا کرے۔ ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ نمازِ باجماعت ادا کرے۔ ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ نماز کو سوچ سمجھ کر اور ترجمہ سیکھ کر ادا کرے۔ ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ علاوہ فرض نمازوں کے رات اور دن کے اوقات میں نوافل بھی پڑھا کرے۔ ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ نماز کے اندر محویت پیدا کرے اور اتنی محویّت پیدا کرے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق یا تو وہ خدا تعالیٰ کو دیکھ رہا ہو یا وُہ اپنے دل میں یہ یقین رکھتا ہو کہ خدا تعالیٰ اُسے دیکھ رہا ہے۔ پھر ہر مومن کو چاہیئے کہ وُہ فرائض اور نوافل اِس التزام اور باقاعدگی سے ادا کرے کہ اُس کی راتیں بھی دن بن جائیں۔ اِسی طرح ہر مومن کا یہ فرض ہے کہ وہ تہجد کی مناجات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے

جب تک کوئی شخص اپنی نمازوں کی اِس رنگ میں حفاظت نہیں کرتا اُس وقت تک اُس کا یہ اُمید رکھنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرلے گا، ایک وہم سے زیادہ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ دُعا

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت اٹھارہ ۱۸ واقف ڈاکٹر اور سترہ ۱۷ واقف ٹیچر مغربی افریقہ میں مخلوق خدا کی شاندار خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ابتداء میں ہسپتالوں اور سکولوں کو مضبوط کرنا اور عمارتوں کی تعمیر کا کام بھی بڑی محنت چاہتا ہے۔
رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں ان مجاہدین کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب جماعت باقاعدگی سے دُعائیں فرمائیں۔ تا اللہ تعالیٰ کی نصرت ہمیشہ اُن کے ساتھ رہے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے اخلاقی تقاضے

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

(۱)

اسلام کے پانچ ارکان میں سے رکن چہارم روزہ ہے۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے ناقابل برداشت مظالم و مصائب کے پیش نظر جب مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی تو اس تاریخی ہجرت کے دوسرے سال ماہ شعبان میں روزے فرض کئے گئے اور قرآن کریم میں روزہ کی فرضیت کے متعلق مندرجہ ذیل نص وارد ہوئی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔

(البقرہ ۱۸۴)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو اور تم متقی بن جاؤ۔

قرآنی بلاغت کا یہ کمال ہے کہ احکام ربانی کی علت غائی کے لئے صرف ایک لفظ کا ذکر ہوتا ہے۔ مگر اس لفظ میں کئی تعمیری مقاصد اور اغراض پنہاں ہوتے ہیں روزہ اپنے احکام آداب اور شرائط اور جملہ پابندیوں کے ساتھ ہماری تمام اخلاقی اجتماعی اور عائلی کمزوریوں اور قباحتوں کا علاج اور تریاق ہے۔ معاشرہ میں جو اخلاقی لحاظ سے مسموم فضا ہوتی ہے۔ اس کا صحیح علاج روزہ ہے۔ چنانچہ روزہ کی غرض قرآن کریم نے یوں بیان فرمائی ہے۔

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔

تاکہ تم خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اخلاقی اور اجتماعی کمزوریوں سے بچو۔

تقویٰ کا حصول روزہ سے اس طرح ہوتا ہے کہ جب ایک مسلمان کے قلب میں خشیت اللہ پیدا ہوتی ہے تو وہ اپنے ہر کام میں رضاء ربانی کو مدنظر رکھتا ہے اور اس خوبی کی وجہ سے اس کو برے کاموں سے نفرت ہو جاتی ہے اور اعمال صالحہ کی طرف میلان غیر معمولی بڑھ جاتا ہے کیونکہ متقی شخص وہ ہوتا ہے جس کی زندگی خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کی مرضی کے مطابق ہو۔

(۲)

روزہ کا دوسرا اخلاقی تقاضا وَلِتُكَبِّرُوا اللہ یعنی خدا تعالیٰ کی بڑائی کا اعتراف ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت کا تصور بھی دل میں نہ آئے۔ شرک کے تمام موجبات اور محرکات سے اپنے آپ کو دور رکھے اور حقیقی توحید کا زبان اور دل سے اعتراف کرتے ہوئے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی بڑائی کے لئے وقف کر دے اور عملی لحاظ سے احکام ربانی کی تعمیل اپنے اوپر فرض قرار دے اور اس کا عقیدہ یہی ہو کہ ان احکام کی تعمیل ہی میں میں راسخ العقیدہ مسلمان ہوں۔

(۳)

روزہ میں تیسرا اخلاقی تقاضا لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ یعنی اظہار شکر ہے۔ عربی زبان میں شکر کے معنے قدر کرنے اور پورا حق ادا کرنے کے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا حقیقی شکر یہ ہے کہ انسان کے جملہ اعضاء دماغ، دل، زبان، آنکھ، کان ہاتھ، پاؤں وغیرہ خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق کام کریں اور ان اعضاء سے جائز کام لیا جائے۔ تب ایک انسان کہہ سکتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ ہوں رمضان المبارک میں عملی طور پر شکر کی ٹریننگ دی جاتی ہے یہ وہ بنیادی مقاصد ہیں جو آپس میں گہرا ربط رکھتے ہیں تقویٰ سے ذہنی طور پر انسان کو حصول نیکی کے لئے تیار کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کی بڑائی کے اظہار اور شکر سے عملی طور پر ایسی خوبیاں پیدا کرنی مقصود ہیں جو انسانی زندگی میں تعمیر حیات کا کام دیں اور معاشرہ میں سکون اور راحت کی خوشگوار فضا پیدا ہو۔ جس معاشرہ میں یہ خوبیاں ہوں وہاں تنازعات و مخاصمات کلیتہً ختم ہو جاتے ہیں۔

(۴)

روزہ ہر سال ایک مہینہ میں ہم سے اس قسم کا تقاضا کرتا ہے جس کا تعلق ہماری اجتماعی تربیت سے ہے۔ تمام دنیا کے مسلمان چاہے وہ مشرق میں ہوں یا مغرب میں، جنوب میں ہوں یا شمال میں۔ ان کو اپنی اپنی جگہ پر وقت مقررہ پر روزہ رکھنا ہوتا ہے اور وقت مقررہ پر ہی افطاری کرنی ہوتی ہے۔ یہ پابندی اپنی ذات میں عالم اسلام کے باہمی اتحاد اور عالمی اخوت کی یاد دلاتی ہے اور یہ صورت حال اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ کی صحیح تفسیر ہے۔ رمضان المبارک کا چاند نکلتا ہے تو تمام فرزندان اسلام کے قلوب میں خوشی اور مسرت کی غیر معمولی لہر دوڑ جاتی ہے اور وہ روزہ رکھنے کی تیاری شروع کر دیتے ہیں۔ روزہ عالمی اسلامی محبت اور برادری کی تشکیل کرتا ہے۔ جو مکان و زبان کی پابندی سے آزاد ہے۔

(۵)

امیر اور غریب، مزدور اور مالک، افسر اور ماتحت سب خدا تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں روزہ رکھتے ہیں۔ پیاس اور بھوک کی وجہ سے انسانی حس تیز ہو جاتی ہے۔ انسانی ضمیر اس عبادت اور فاقہ کی روحانی ریاضت میں سوال کرتا ہے کہ میری قوم کے فقراء اور غرباء کا کیا حال ہو گا جن کو کھانے کے لئے میسر نہیں ہے جن کا کوئی پرسان حال نہیں ہے یتامیٰ اور بیوگان پر کیا گزرتی ہو گی جو نان شبینہ کے محتاج ہیں جن کے آرام اور سکون کے سہارے شہر خموشاں میں دائمی نیند سو رہے ہیں۔ ایسی کیفیت میں ہر عاقل یہ محسوس کرتا ہے کہ بلا شبہ روزہ ایک انقلابی تحریک ہے جو قوم میں مساوات، باہمی مواسات حسن سلوک، امیر اور غریب کے تعلقات میں اعتدال اور غریب پروری کی روح پیدا کرتا ہے جس ماحول میں امیر اور غریب کے باہمی تعلقات میں اعتدال نہ ہو۔ وہاں بغض کینہ اور رقابت کا پیدا ہونا لابدی ہے اور جرائم کی کثرت ایسے ماحول میں جنم لیتی ہے یہ صورت حال ملک میں داخلی انتشار کا باعث ہوتی ہے۔ روزہ سے اس بات کی عملی تربیت دی جاتی ہے کہ مزدور طبقہ کے احساسات اور جذبات کا خیال رکھو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس مبارک ماہ میں غیر معمولی صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے۔

(۶)

قرآن کریم نے روزوں کے احکام کے ساتھ ہی فرمایا۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى
الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ
أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ۔ (البقرہ ۱۸۸)

اور خبردار آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقوں سے نہ کھاؤ اور نہ اپنے اموال کو حکام کے نفوس میں اثر و نفوذ پیدا کرنے کا وسیلہ بناؤ تاکہ تم دوسروں کے مال کا کوئی حصہ ناجائز طور پر حاصل کر لو اور تم جانتے ہو کہ وہ مال تمہارا نہیں ہے۔ لفظ باطل میں تمام وہ ناجائز ذرائع اختیار کرنے شامل ہیں جن کے ذریعہ سے دوسروں کے اموال کو زبردستی حاصل کیا جائے اور ان کے حقوق کو غصب کیا جائے مثلاً حکام کو رشوت دینا۔ شخصی اثر و نفوذ استعمال کر کے کسی کے جائز حق سے محروم کرنا۔ چوری، ڈاکہ، سود، رشوت۔ استحصال بالجبر و النفوذ جھوٹی گواہی۔ فریب اور مکر۔ جن کا آج کے معاشرہ میں دور دورہ ہے۔ نیز حرام اور مکروہ پیشوں کی کمائی جیسے جوا۔ شراب، ناچ گھر تجارت میں ملاوٹ کرنا وغیرہ جس سے آج نئی پود کی صحت برباد ہو چکی ہے۔ یہ سب چیزیں الاثم اور باطل میں شمار ہوتی ہیں۔ قرآنی مفردات کا انتخاب معنوی کے لحاظ سے جامع و مانع مقصد کو لئے ہوتے ہوتا ہے۔ اگر کوئی جج یا مجسٹریٹ اور قاضی کوئی فیصلہ کرتا ہے تو اس کے فیصلہ کرنے سے حرام مال حلال نہیں ہو سکتا چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

انما انا بشر مثلكم
وانه يأتيني الخصم
فلعل بعضهم الحن
بحجة من بعض فاحسب
انه صادق فاقضي له
فمن قضيت له بحق
مسلم فانما هي قطعة
من النار فليحملها او
يذرها۔

(البخاری)

میں تمہارے جیسا ایک انسان ہوں۔ میرے پاس ایک مقدمہ پیش ہوتا ہے۔ فریقین مقدمہ میں سے ایک دوسرے کی نسبت زیادہ چرب زبان ہوتا ہے اور وہ اپنی قوت بیانیہ سے مجھ سے اپنے حق میں فیصلہ کرا لیتا ہے حالانکہ حق دوسری طرف ہوتا ہے پس میں اس کے حق میں فیصلہ نافذ کر کے اس کے مسلمان بھائی کا مال اسے دلوا دیتا ہوں مگر اسے جان لینا چاہیئے کہ ایک مسلمان بھائی کا مال ناجائز طور پر لینا گویا آگ کا انگارہ لینے کے مترادف ہے پس جس کا نفس چاہے آگ کے انگارے کو لے لے اور جس کا نفس چاہے اسے چھوڑ دے۔

رمضان المبارک کا یہ ایک نمایاں اخلاقی تقاضا ہے کہ عدل و انصاف کی روح قائم ہو اسلام کا قانون معاشرت نمایاں عدل و انصاف کی روح کا حامل ہے اور اس کی عملی تربیت رمضان المبارک میں ہر سال ہوتی ہے تاکہ اس میں توازن قائم رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

مَنْ لَمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِہٖ فَلَیْسَ لِلّٰہِ حَاجَۃٌ اَنْ یَدَعَ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ۔ (بخاری)

جو شخص روزہ کی حالت میں جھوٹ بولنے اور اس پر عمل کرنے سے نہیں رکتا تو خدا تعالےٰ کو اس امر کی ہرگز ضرورت نہیں کہ ایسا آدمی اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔ جھوٹ تمام گناہوں کا بنیادی سبب ہے اس لئے اس کا بالخصوص ذکر کیا گیا ہے روزہ کی روحانی تاثیرات انسان کے دل ودماغ زبان اور جملہ اعضا پر ہونی چاہئیں اگر کوئی شخص گناہ کے اعمال کرتا رہے تو خدا تعالےٰ کو ایسے روزہ کی ضرورت نہیں اور نہ ہی ایسے شخص کا روزہ درجہ قبولیت رکھتا ہے بلکہ ایسا روزہ رسم ورواج کا ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

اَلصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ

روزہ آدھا صبر ہے اور صبر کرنا جزو ایمان ہے۔

معاشرہ میں بہت سی قباحتوں اور تنازعات کا علاج اور تریاق اعظم صبر ہے اگر صبر جیسی خوبی انسان میں پیدا ہو جائے تو بہت سی پیچیدگیاں اور مشکلات حل ہو جائیں صبر انسان کو ایثار اور قربانی کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ اس سے انانیت ختم ہو جاتی ہے بردباری اور رخونت برداشت ہوتی ہے غصہ غرور فخر اور تکبر جیسی خطرناک اجتماعی امراض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

(۹)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ وہ مبارک مہینہ ہے کہ اس میں صُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ جنت کے تمام دروازے کھول دئے جاتے ہیں وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ اور دوزخ کے تمام دروازے بند کر دئے جاتے ہیں یہ کیا ہی مبارک مہینہ ہے۔ ماحول میں یکایک تبدیلی آ جاتی ہے۔ ہر طرف ذکر الٰہی تلاوت قرآن کریم درس قرآن کریم وحدیث نبوی وعظ ونصیحت کی مجالس کا انعقاد ہر طرف نیکی کا دور دورہ۔ الغرض یہ مبارک مہینہ نیکی کا اعلان عام کر رہا ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بد قسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گذر گیا اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گذر گئے اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے۔"

(مجموعہ فتاوی احمدیہ جلد اول صفحہ ۱۰۲)

نیز فرماتے ہیں :۔

"رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے دعاؤں کا مہینہ ہے۔" (الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

(۱۰)

رمضان المبارک کا مہینہ اپنی پابندیوں اور شرائط وآداب کے ساتھ بہت بڑی بشارت کا حامل ہے۔ مگر ان کے لئے جو عمل کرتے ہیں جو اپنے نفس کی اصلاح کرتے ہیں چنانچہ روایت ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ۔ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّکَ صَعِدْتَ الْمِنْبَرَ فَقُلْتَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ فَقَالَ اِنَّ جِبْرِیْلَ اَتَانِیْ فَقَالَ مَنْ اَدْرَکَ شَھْرَ رَمَضَانَ فَلَمْ یُغْفَرْ لَہٗ فَدَخَلَ النَّارَ فَاَبْعَدَہُ اللّٰہُ قُلْ اٰمِیْنَ فَقُلْتُ اٰمِیْنَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ منبر پر کھڑے ہوئے تو فرمایا آمین آمین آمین آپ سے پوچھا گیا یا رسول اللہ آپ نے منبر پر چڑھتے ہوئے تین دفعہ آمین کہا ہے تو آپ نے فرمایا حضرت جبرئیل تشریف لائے اور انہوں نے مجھے کہا جس شخص کو رمضان کا موقع مل جائے اور پھر بھی وہ آگ کے عذاب سے نہ بچے تو خدا تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے دور رکھے۔ آپ اس دعا پر آمین کہئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر میں نے آمین کہہ دی۔

رمضان کی وجہ تسمیہ میں یہ راز ہے کہ اس میں روحانی تپش ہوتی ہے جو ایمانی حرارت میں رفعت پیدا کرتی ہے۔ عربی زبان میں رمض کے معنے پتھروں کی گرمی یا سورج کی گرمی کے ہیں حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔

لِاَنَّہٗ یَرْمِضُ الذُّنُوْبَ اَیْ یُحْرِقُھَا

رمضان گناہوں کو بھسم کر دیتا ہے۔

الغرض یہ مبارک ایام محاسبہ اور جائزہ کے ہیں اور یہ مہینہ اخلاقی اور تربیتی تقاضوں کا عملی مطالعہ کرتا ہے جس کے نتیجہ میں انسان کے لئے بشارت ہی بشارت ہے اور کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو اس مبارک ماہ کے فیوض وبرکات سے غافل ہو۔ کون کہہ سکتا ہے اگلی دفعہ دوسرا رمضان دیکھنے کا اتفاق ہو

نماز تہجّد کی اہمیّت

حضرت المصلح الموعودؓ تحریر فرماتے ہیں :۔

"رات کو خدا تعالےٰ کے حضور سجدہ میں گرے رہنے والوں کی روحانیت ایسی کامل ہو جاتی ہے۔ کہ وہ ہمیشہ سچ کے عادی ہو جاتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز تہجد کا اس قدر خیال رہتا تھا۔ کہ آپ بعض دفعہ رات کو اٹھ کر چکر لگاتے اور دیکھتے۔ کہ کون کون تہجد پڑھ رہا ہے ایک دفعہ مجلس میں حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کا ذکر آ گیا۔ کہ وہ بڑی خوبیوں کے مالک ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں بڑا اچھا ہے۔ بشرطیکہ تہجد بھی پڑھے معلوم ہوتا ہے۔ اُن دنوں حضرت عبد اللہ بن عمرؓ تہجد پڑھنے میں سستی کرتے ہوں گے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ذریعہ سے انہیں توجہ دلائی کہ وہ اپنی اس سستی کو دور کریں چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے اسکے دن سے تہجد کی نماز میں باقاعدگی اختیار کر لی۔

ایک دفعہ رات کے وقت آپ اپنے داماد حضرت علیؓ اور اپنی بیٹی حضرت فاطمہؓ کے گھر گئے۔ اور باتوں باتوں میں دریافت فرمایا کہ کیا تم تہجد بھی پڑھا کرتے ہو حضرت علیؓ نے کہا۔ یا رسول اللہ! پڑھنے کی کوشش تو کرتے ہیں۔ لیکن جب خدا تعالےٰ کے منشا کے ماتحت کسی وقت آنکھ نہیں کھلتی تو نماز رہ جاتی ہے۔ آپ اُسی وقت اُٹھ کر اپنے گھر کی طرف چل پڑے اور بار بار فرماتے۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا (بخاری) (کتاب الکسوف باب التہجد فی اللیل) یعنی انسان اپنی غلطی تسلیم کرنے کی بجائے مختلف قسم کی تاویلیں کر کے اپنے قصور پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ آپ کا مطلب یہ تھا کہ بجائے اسکے کہ وہ اپنی غلطی کا اعتراف کرتے۔ انہوں نے یہ کیوں کہا۔ کہ جب خدا کا منشا ہوتا ہے کہ ہم نہ جاگیں تو ہم سوئے رہتے ہیں اور اس طرح اپنی غلطی کو اللہ تعالےٰ کی طرف کیوں منسوب کیا؟ آپ فرمایا کرتے تھے کہ اگر رات کو میاں کی آنکھ کھلے اور وہ تہجد کے لئے اُٹھے تو اپنی بیوی کو بھی تہجد کے لئے جگائے اور اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی کا ہلکا سا چھینٹا دے اور اگر بیوی کی آنکھ کھل جائے اور اس کا میاں جگانے کے باوجود نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی کا ہلکا سا چھینٹا دے۔ آپ تہجد کی اہمیت پر اس قدر زور دیا کرتے تھے کہ آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ رات کے آخری حصہ میں اپنے بندوں کے قریب آ جاتا ہے۔ اور ان کی دعاؤں کو دن کی نسبت بہت زیادہ قبول فرماتا ہے۔ آپ نے ایک دفعہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے مجھے بتایا ہے کہ انسان نوافل کے ذریعہ مجھ سے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ میں اسکے کان ہو جاتا ہوں۔ جن سے وہ سنتا ہے اُس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں۔ جن سے وہ چلتا ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ رات کا اٹھنا انسان کو اللہ تعالےٰ کے کس قدر قریب کر دیتا ہے۔

مگر افسوس ہے کہ اس زمانہ میں تہجد پڑھنے کی عادت بہت کم ہو گئی ہے حالانکہ اللہ تعالےٰ نے عباد الرحمٰن کی یہ ایک خاص خوبی بیان کی ہے کہ وہ اپنی راتیں خدا تعالےٰ کے حضور سجدہ وقیام میں گذار دیتے ہیں مگر چونکہ یہ آیات مسلمانوں کے دور حکومت کی امتیازی خصوصیات کی بھی حامل ہیں۔ اس لئے یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّھِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا میں بھی یہ بتایا گیا ہے۔ کہ مسلمانوں کو جب دنیا پر غلبہ حاصل ہو گا تو وہ عیش وعشرت میں منہمک نہیں ہوں گے۔ بلکہ ان کی راتیں خدا تعالےٰ کے حضور سجود وقیام کرتے ہوئے گذریں گی۔"

تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم سورۃ الفرقان الشعراء صفحہ ۱۰۱ و صفحہ ۱۵۱

(مرسلہ مکرم قریشی محمد حنیف قمر علوی سائیکل سیاح تربیلا ڈیم)

تریاقِ اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے — نورنظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید فیشن کے مطابق سونے کے
سادہ جڑاؤ زیورات
اور چاندی کے خوش نمائی سیٹ و برتن کیلئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور فون نمبر ۵۲۳۲۶

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں،

جرمولن رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش اور داد چنبل کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم قیمت ایک روپیہ حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائلپور فون ۶۹۰۶

۱۶ر اکتوبر ۱۹۷۲ء کو پشاور میں
۱۰ روپے والے انعامی بانڈ کی ۵۹ ویں قرعہ اندازی کے نتائج

تیسرا انعام	دوسرا انعام	پہلا انعام
۱،۰۰۰ روپے	۵،۰۰۰ روپے	۲۵،۰۰۰ روپے
257344	361433	165623

۲۹۰ انعامات — ۱۰۰ روپے فی انعام

003010	063732	124730	180639	247911	326533	379337	438611
005605	063814	124751	181913	248033	326735	381260	438947
007259	064857	126927	181983	257235	327191	381962	442315
008035	064932	128225	182108	258246	329354	388314	444819
009628	065304	128634	182760	258524	333662	391481	446094
011279	068617	129035	186942	259737	335275	392099	446844
012945	071428	130490	190840	267577	335435	393996	447149
014951	072318	131946	193339	267821	337071	396718	450456
015162	072852	135746	195682	270511	337124	397120	450821
017873	078024	136253	199329	270755	337378	397790	450982
022314	078450	137185	199747	271306	340131	397817	451190
022763	081464	140181	200444	276388	340576	400609	451883
026322	082872	144065	202243	279290	341727	402213	455887
027207	084526	148023	203346	281530	345996	402723	455920
028222	088348	149131	204213	281713	347615	403101	455930
028543	094597	149805	206576	283486	348662	403669	458146
030693	094835	149834	208901	291078	349181	405868	458326
031677	095743	150823	208994	291366	349275	406771	459090
032315	098840	151003	209017	292087	352387	406948	459651
032336	099889	151186	210491	293120	354260	410466	459882
032656	100210	152604	215073	294352	355193	410964	461326
032971	102103	152627	215405	296453	359647	415670	461506
035897	106167	153527	216389	296608	360466	417825	462068
036493	107495	154088	222740	299992	362094	419482	465573
036658	109391	156634	223763	301176	362149	419627	468755
039409	113307	156795	225445	302675	363295	423990	469695
041435	113464	162836	230010	310926	365715	431341	474889
041889	114269	166188	230883	312850	368302	433254	474991
043649	115591	167676	232151	315263	368751	433765	475700
043759	116160	169243	233165	317818	368981	433861	477394
045566	118324	174476	236858	319537	370750	433890	482292
046912	119211	177243	239052	319872	370916	434412	482399
047014	121515	177948	239750	319993	373008	435163	483631
047752	121747	178463	239774	322637	374394	436470	484959
053198	121832	178565	244113	323018	376169	437229	495836
055686	121898	180075	244702	325493	378458	438197	495899
056963	122844						

سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

بہتر مستقبل کے لئے بچت کیجئے

ORIENT

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں سالانہ چندہ صرف -/۲ روپے ہے (منیجنگ ایڈیٹر)

ماہنامہ الفرقان ربوہ کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تحریر
یہ رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرنا چاہیئے
سالانہ چندہ صرف ۷/ روپے (مینیجر)

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے بائیس روپے
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴
و
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے،

مرضِ اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا قیمت چھ صد گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴ گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانات نکاح

مکرم چوہدری اقبال احمد صاحب آف نیو آرک امریکہ پسر مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب آف بہلولپور ضلع سیالکوٹ حال کراچی کا نکاح بعوض مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر ہمراہ عزیزہ راحیلہ کھوکھر صاحبہ بنت مکرم میجر عطاء اللہ صاحب کھوکھر ساکن لاہور چھاؤنی خاکسار نے مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۲ء کو پڑھا۔ نکاح کے بعد اسی شام تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ آمین۔ (آغا سیف اللہ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ماڈل ٹاؤن)

خاکسار کی بڑی لڑکی ڈاکٹر سلمیٰ آفتاب کا نکاح ہمراہ عزیزم عبدالرشید صاحب آزاد آف کینیڈا ابن مکرم ملک عبداللطیف صاحب ظہور ۵ اکتوبر ۱۹۷۲ء بروز ہفتہ زیر نکرم محترم مولوی سلطان محمود انور صاحب مربی سلسلہ نے بعوض پانچ ہزار ڈالر حق مہر کراچی میں پڑھا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم کیپٹن علی (پاکستان نیوی) نے فرمائی۔ اس کے بعد مکرم محمد شفیع خان صاحب سیکرٹری وقف جدید نے حضرت مسیح موعودؑ کی دعائیہ نظم پیش کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی سلطان محمود صاحب مربی سلسلہ نے خطبہ نکاح میں اسلامی نقطہ نظر سے نکاح کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ لڑکی امریکہ میں اپنی تعلیم مکمل کر رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے آمین۔

آفتاب احمد بسمل۔ کراچی۔

قابلِ تقلید نمونہ

مکرم ٹھیکیدار چوہدری رحمت علی صاحب محلہ دارالیمن ربوہ وصیت ۸۹۴۶ نے اپنی وصیت ۱/۵ حصہ سے بڑھا کر ۱/۳ حصہ کی کر دی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مالی قربانی کو قبول فرمائے اور مزید مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

الفضل کے جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ضروری گزارش

اخبار الفضل کے ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں متعدد مرتبہ چٹھیوں کے ذریعہ عرض کیا جا چکا ہے کہ وہ اپنے بل ہر ماہ کے اندر اندر ادا کر دیا کریں لیکن بعض ایجنٹ اس طرف توجہ دینے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ لہٰذا ایسے جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں عرض ہے کہ آئندہ اگر آپ کی طرف سے بلوں کی رقم ہر ماہ کی پچیس تاریخ تک دفتر الفضل میں یا خزانہ میں جمع نہیں ہوگی تو ۲۶ تاریخ سے ان کے بنڈلوں کی ترسیل روک دینے پر دفتر مجبور ہوگا۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

نہایت باموقع پلاٹ برائے فروخت

محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ میں نہایت عمدہ ایک کنال کا پلاٹ نمبر ۳۰ مناسب قیمت پر فوری فروخت کے لئے موجود ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمادیں۔

اے۔ آر۔ چغتائی
۶۵ شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر ۶۹۳۰۱ گھر کا فون نمبر ۸۳۱۱۵

فوری ضرورت

مغربی افریقہ میں نصرت جہاں "آگے بڑھو" سکیم کے تحت مخلص اور دیندار خاوند اور بیوی کی ضرورت ہے جن میں سے کم از کم ایک کا M.Sc ہونا ضروری ہے۔

خواہشمند احباب اپنی فرصت میں درخواستیں بھجوادیں یا خود مل لیں۔

محمد اسمٰعیل منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

درخواست دعا:۔ راولپنڈی سے محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت مقامی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ محترم ملک عبدالغنی صاحب تشویشناک طور پر شدید بیمار ہیں۔ احباب سے درد دل سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلمات طیبات
ملفوظات مکمل سیٹ دس جلدوں میں

ھدیہ نوّے روپے علاوہ محصولڈاک جلد اوّل اس وقت سٹاک میں ختم ہے باقی ۹ جلدوں کی رعایتی قیمت/۸۱ روپے **الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون نمبر ۴۸۱**

ضرورت ہے

ڈرائی کلیننگ انڈسٹری ولانڈری میں چند پریس مینوں اور ایک ماہر رنگریز کی ضرورت ہے اس کے علاوہ واشنگ و پریسنگ کا کام سیکھنے کے خواہشمند ہونہار و محنتی نوجوان بھی اپنے امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ کاریگر کا معمولی پڑھا لکھا ہونا لازمی ہے۔

المعلن مرزا مبارک بیگ

برلاس ڈرائی کلینرز اینڈ لانڈررز!

کمرشل سنٹر سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

ہوالشافی

حیوانات کی امراض

کی مجرب دوائیں

اکسیر اپھارہ	اکسیر بندش	اکسیر پستان
اکسیر ٹک	اکسیر درد	اکسیر سرشن
اکسیر دودھ	اکسیر کنار	اکسیر گلی گھوٹو

اکسیر مونہہ کھر ۔ اکسیر زہر باد

قیمت فی پیکٹ -/۱ درجن یا درجن سے زیادہ پر ۲۵ فیصد کمیشن

نسخہ جات کی ایک کاپی **مفت**

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۴۱۶

PIA

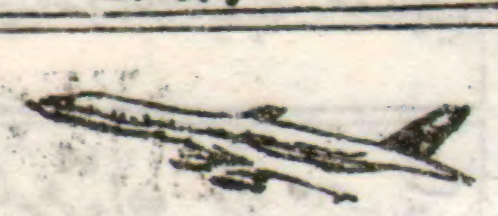

پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کردی ہے احباب جماعت اسٹیٹ بنک کی اجازت رزا اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں۔ فون اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جاسکتی ہیں ٹرانسپورٹ کا معقول انتظام ہے۔ ملک عبدالحفیظ

مینیجر احمد برادرز جی ایس اے پی آئی اے ربوہ

خالص ولایتی نسل کی صحت مند

مرغیاں

یک روزہ چوزے ۔ پٹھیاں اور بچے دینے والے انڈوں کے لئے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ یک روزہ پٹھیاں ۵۰/۲ روپے سینکڑہ
پانچ صد سے زائد ۲۲۵ روپے سینکڑہ
مکس چوزے ۱۵۰ روپے سینکڑہ

(مینیجر)

ایصال ثواب کی خاطر ایثار

محترم ڈاکٹر غلام قادر صاحب صدر جماعت احمدیہ چک چہور ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ نے اپنے بھائی محترم ڈاکٹر غلام محمد صاحب مرحوم کی طرف سے پانچ مستحق احباب کے نام الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے مبلغ پچاس روپے ادا فرمائے ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور ان کے بھائی مرحوم کی روح کو ہر اعتبار سے تسکین بخشے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے آمین۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

ضرورت ہے

دفتر کمیٹی آبادی ربوہ کو ایک ہیلدار کی ضرورت ہے جو محنت اور توجہ سے کام کرنے والا ہو۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر ارسال فرمائیں۔

سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

سرگودھا سے گوجرانوالہ اور گوجرانوالہ سے سرگودھا کے لئے قابل اعتماد، تیز رفتار اور وقت کی پابند

کراؤن بس سروس

پر سفر کیجئے (مینیجر)

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے **ڈاکٹر شریف احمد** پرانا اڈہ **چنیوٹ**